اسکولز، کالجز اور مدارس کے طلبہ و اساتذہ کے لیے یکساں مفید

کلیدِ مُطالعَۃِ قُرآن

قرآن پاک کو سمجھنے کے چار آسان اصول

1 اُردو سے مماثلت رکھنے والے الفاظ



عربی اور اردو کے
مشترک الفاظ سے مدد لیں
(مثلاً: کتاب، مسجد، سلام)



2 تکرار کے ساتھ آنے والے الفاظ



بار بار دہرائے جانے والے
کلمات پر توجہ دیں
(مثلاً: اللہ، رب، الرحمٰن، الرحیم)



3 مشتقات



الفاظ کی جڑوں اور ان سے
بننے والے مختلف الفاظ کو سمجھیں

4 اسم، فعل اور حرف کی پہچان



حرف فعل اسم

عربی زبان کے بنیادی
اجزائے کلام کو پہچانیں

مؤلّف: محمّد طیّب

حقوقِ اشاعت و استعمال

اگر آپ کو یہ کتاب پسند آئے تو اپنی قیمتی رائے سے ضرور نوازیں۔

رابطہ واٹس ایپ: 0310-9871102

بسم الله الرحمن الرحيم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

And We have indeed made the Qur'an easy to understand & remember, then is there any that will receive admonition?

(Qur'an – 54:17)

اور تحقیق ہم نے نصیحت کے لیے قرآن کو آسان کر دیا،
تو ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

(قرآن-54:17)

انتساب

اپنے شفیق والدین کے نام:

جنہوں نے محبت، صبر اور دعاؤں کے سائے میں میری تربیت کی اور مجھے اس قابل بنایا۔

اپنے محترم اساتذۂ کرام کے نام:

جنہوں نے علمِ دین اور جدید علوم کی شمعیں روشن کر کے میرے شعور کو جلا بخشی اور اندھیروں سے نکالا۔

اور اپنے مخلص رفقائے کار و ساتھیوں کے نام:

جن کی ہمدمی، علمی تبادلوں اور تعاون نے اس سفر کو آسان اور ممکن بنایا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ / عرضِ مؤلف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ - أما بعد!

قرآنِ کریم کائنات کے پروردگار کا وہ دائمی معجزہ ہے جو انسانیت کی فلاح، ہدایت اور فکری انقلاب کے لیے نازل کیا گیا۔ یہ محض تلاوت اور برکت حاصل کرنے کی کتاب نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے ہر شعبے کے لیے ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ احسانِ عظیم ہے کہ اس نے اپنے آخری کلام کو سمجھنے کے لیے انتہائی آسان فرما دیا، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ *"اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، تو ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا"؟* (القرآن، سورہ القمر: 17)

کتاب کا پس منظر

ایک طویل عرصے سے ہمارے تعلیمی نظام میں ایک واضح خلیج (Gap) چلی آ رہی ہے۔ ایک طرف ہمارے مدارسِ دینیہ کے ابتدائی درجات کے طلبہ ہیں، جو عربی گرائمر کی پیچیدہ اور طویل ابحاث پڑھتے ہیں، لیکن بسا اوقات ان قواعد کا براہِ راست قرآنی آیات پر عملی اطلاق (Application) کرنے میں انہیں وقت لگتا ہے۔ دوسری طرف ہمارے جدید اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ اور اساتذہ ہیں، جن کے پاس دنیائے علم و تحقیق اور ٹیکنالوجی کی بڑی بڑی ڈگریاں تو ہیں، مگر وہ عربی زبان سے ناواقفیت کے باعث اللہ کے آخری پیغام کو براہِ راست سمجھنے سے قاصر ہیں۔

پشاور ماڈل ڈگری کالجز میں بطور سسٹم ایڈمنسٹریٹر جدید ٹیکنالوجی (Computer Science) سے وابستگی اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے دراساتِ دینیہ کی سعادت کے دوران، مجھے ان دونوں نظامِ ہائے تعلیم کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ اسی دوران میرے دل میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ ایک ایسی آسان اور مربوط علمی کاوش ہونی چاہیے، جو جدید کالجوں کے طلبہ اور مدارس کے مبتدی طلبہ کے درمیان ایک "پل (Bridge)" کا کام کرے۔ ایک ایسا طریقہ کار وضع کیا جائے جس سے عربی زبان کی گہری اور مشکل اصطلاحات میں الجھے بغیر، عام قاری بھی قرآنِ پاک کا متن دیکھ کر اس کا مفہوم خود سمجھنے کے قابل ہو سکے۔

لکھنے کا مقصد

زیرِ نظر کتاب **"کلیدِ مطالعہ ٔ قرآن "** اسی مخلصانہ تڑپ کا نتیجہ ہے۔ اس کتاب کو لکھنے کا بنیادی مقصد فہمِ قرآن کے سفر کو آسان سے آسان تر بنانا ہے۔ اس کاوش میں کسی نئے نظریے یا مشکل گرائمر کو پیش کرنے کے بجائے، قرآنِ پاک کے اپنے اسلوب اور اردو زبان کے ساتھ اس کے فطری تعلق کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

کتاب کو **"چار آسان اصولوں "** پر ترتیب دیا گیا ہے:

1. **اردو سے مماثلت رکھنے والے الفاظ :** تاکہ قاری کو معلوم ہو کہ وہ پہلے سے کتنے قرآنی الفاظ سے واقف ہے۔
2. **تکرار کے ساتھ آنے والے الفاظ :** تاکہ چند سو کلمات یاد کر کے قرآن کے ایک بڑے حصے کا ترجمہ خود کیا جا سکے۔
3. **مشتقات کا فہم :** تاکہ ایک بنیادی لفظ (Root Word) سیکھ کر اس کے پورے خاندان کا مفہوم سمجھ آجائے۔
4. **اسم، فعل اور حرف کی پہچان :** تاکہ جملے کی بناوٹ اور زمانے کی درست پہچان ہو سکے۔

یہ کتاب کسی مخصوص مکتبۂ فکر کے لیے نہیں، بلکہ اسکولوں، کالجوں اور مدارس کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت میری اس ادنیٰ سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے، اسے میرے والدین، اساتذہ اور رفقاء کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے اور امتِ مسلمہ کے لیے کلامِ الٰہی سے تعلق مضبوط کرنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

محمدؐ طیّب

ایم ایس (کمپیوٹر سائنس)

دراسات دینیہ (وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

سسٹم ایڈمنسٹریٹر، پشاور ماڈل ڈگری کالجز

یہ صفحہ جان بوجھ کر خالی چھوڑا گیا ہے۔

فہرستِ مضامین

باب اول: فہمِ قرآن کی اہمیت وضرورت

تعارف

قرآنِ حکیم کائنات کے پروردگار کا وہ آخری اور دائمی کلام ہے جو رہتی دنیا تک کے انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے نازل کیا گیا۔ یہ محض ایک کتاب نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے تمام شعبوں کے لیے ایک **مکمل ضابطۂ حیات** (Code of Life) ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کتابِ مبین کو عربی مبین میں نازل فرمایا، لیکن اس کا خطاب کسی خاص رنگ، نسل یا خطے کے لیے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔

موجودہ دور میں جہاں دنیاوی علوم (Modern Sciences) نے حیرت انگیز ترقی کی ہے، وہاں ایک عام مسلمان کے لیے سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے اس آخری پیغام کے حقیقی مفہوم سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ ہم قرآنِ پاک کی تلاوت تو برکت کے لیے کرتے ہیں، لیکن اس کے احکامات، پیغام اور حکمتوں کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ یہ کتاب **"کلیدِ مطالعۂ قرآن "** اسی خلا کو پُر کرنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے، تاکہ قرآنِ پاک کو سمجھنا ہر طالبِ علم، استاد اور عام مسلمان کے لیے آسان ہو جائے۔

فہمِ قرآن کی اہمیت (قرآنِ پاک کو سمجھ کر پڑھنا کیوں ضروری ہے؟)

قرآنِ مجید کو سمجھ کر پڑھنا کوئی ثانوی یا اختیاری امر نہیں، بلکہ یہ اس کتاب کا بنیادی حق اور خود قرآن کا تقاضا ہے۔ فہمِ قرآن کی اہمیت کو درج ذیل نکات کی روشنی میں با آسانی سمجھا جا سکتا ہے:

۱۔ تدبرِ قرآن کا الٰہی حکم

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں بارہا انسانوں کو اس کے الفاظ پر غور و فکر اور تدبر کرنے کی دعوت دی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

کِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

"یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات پر غور (تدبر) کریں اور عقل والے اس سے نصیحت حاصل کریں۔) "سورہ ص:29(قرآن پر تدبر اور غور تب ہی ممکن ہے جب انسان اس کے معانی اور مفہوم سے واقف ہو۔

۲۔ عمل اور تبدیلی کا ذریعہ

قرآنِ پاک کا اصل مقصد انسانی کردار کی اصلاح اور معاشرے میں عدل و انصاف کا قیام ہے۔ جب تک ایک مسلمان کو یہ معلوم ہی نہیں ہو گا کہ اس کا رب اس سے کیا تقاضا کر رہا ہے، وہ اپنی زندگی کو اس کے مطابق کیسے ڈھال سکتا ہے؟ ترجمہ اور مفہوم کو سمجھنا ہی عمل کی پہلی سیڑھی ہے۔

عصری تعلیمی اداروں (اسکولز، کالجز) اور مدارس کے لیے اس کتاب کی یکساں افادیت اور فکری رہنمائی

آج کا نوجوان (خواہ وہ اسکول کا ہو یا کالج کا) جدید نظریات، الحاد (Atheism) اور فکری انتشار کا شکار ہے۔ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی (جیسے کمپیوٹر سائنس) پڑھنے والے طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کا جواب صرف قرآنِ مجید ہی دے سکتا ہے۔ جب طلبہ قرآن کو اصولوں کے تحت سمجھیں گے، تو ان کا ایمان مضبوط ہو گا اور وہ دنیاوی علوم کو بھی دین کے تابع کر سکیں گے۔

1۔ مدارس کے طلبہ کے لیے تفہیمِ دین میں آسانی

مدارسِ دینیہ کے ابتدائی درجات کے طلبہ کے لیے عربی زبان کے قواعد (صرف و نحو) کو براہِ راست قرآنی آیات پر لاگو کرنا کبھی کبھار مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ کتاب ان کے لیے ایک ایسے "برج (Bridge) " کا کام کرے گی جو انہیں روایتی گرامر سے قرآنی متن کے عملی فہم کی طرف آسانی سے لے جائے گی۔

2۔ اساتذہ کے لیے تدریسی معاونت

اساتذہ کسی بھی معاشرے کے معمار ہوتے ہیں۔ خواہ وہ دینی مدرسے کے مدرس ہوں یا جدید اسکول و کالج کے پروفیسرز، اگر ان کے پاس قرآن کو سمجھنے کے آسان اصول موجود ہوں، تو وہ اپنی درس و تدریس کے دوران طلبہ کی اخلاقی اور فکری تربیت زیادہ مؤثر انداز میں کر سکتے ہیں۔

باب دوم: چاروں اصولوں کا تعارف اور اجمالی خاکہ

تعارف

قرآنِ مجید کی زبان عربی ہے، لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے اس آخری کلام کو سمجھنے کے لیے انتہائی آسان فرما دیا ہے۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ جب تک عربی زبان اور اس کی پیچیدہ گرائمر پر مکمل عبور نہ ہو، قرآن کا فہم حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب اس نظریے کو آسان بناتے ہوئے ایسے **چار بنیادی اور آسان اصول** پیش کرتی ہے، جن کو سمجھ لینے کے بعد ایک عام اردو دان طالبِ علم بھی قرآنِ پاک کے ایک بڑے حصے کا ترجمہ اور مفہوم خود سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہ اصول درج ذیل ہیں:

اجمالی خاکہ

اصول نمبر: 1 اردو سے مماثلت رکھنے والے الفاظ (وہ قرآنی الفاظ جو اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں)

اصول نمبر: 2 تکرار کے ساتھ آنے والے الفاظ (وہ الفاظ جو قرآن میں بار بار آتے ہیں)

اصول نمبر: 3 مشتقات کا فہم (ایک بنیادی لفظ سے بننے والے دیگر مختلف الفاظ)

اصول نمبر: 4 اسم، فعل اور حرف کی پہچان (عربی گرائمر کے بنیادی اجزاء)

آیئے ان چاروں اصولوں کا اجمالاً (خلاصہ) ذکر کرتے ہیں تاکہ کتاب کا بنیادی خاکہ ذہن نشین ہو جائے:

اصول نمبر: 1

اردو سے مماثلت رکھنے والے الفاظ (وہ قرآنی الفاظ جو اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں)

اردو زبان کا عربی سے بہت گہرا تعلق ہے۔ قرآنِ مجید کے تقریباً 60 سے 70 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن سے ایک اردو بولنے والا شخص پہلے سے واقف ہوتا ہے۔ قرآنِ مجید میں ہزاروں ایسے الفاظ موجود ہیں جو اردو زبان میں مستعمل ہیں ان الفاظ کی پہچان قرآن فہمی کے عمل کو انتہائی آسان کر دیتی ہے (مثلاً: کتاب، رحمان، یوم، ارض، خلق وغیرہ)۔

اصول نمبر:2

تکرار کے ساتھ آنے والے الفاظ (وہ الفاظ جو قرآن میں بار بار آتے ہیں)

عربی زبان کے چند مخصوص الفاظ (جیسے: اِنَّ، مِن، لَا، ذٰلِکَ) قرآنِ پاک میں ہزاروں مرتبہ دہرائے گئے ہیں۔ اگر صرف ان چند سو الفاظ کا ترجمہ یاد کر لیا جائے، تو قرآنِ پاک کے بڑے حصے کا ترجمہ خود بخود سمجھ آنے لگتا ہے۔

اصول نمبر:3

مشتقات کا فہم (ایک بنیادی لفظ سے بننے والے دیگر مختلف الفاظ)

عربی زبان کی سب سے بڑی خوبصورتی اس کا "**نظامِ اشتقاق (Derivation System)**" ہے۔ اگر آپ ایک بنیادی لفظ (جیسے: ع-ل-م) سیکھ لیتے ہیں، تو اس سے بننے والے تمام الفاظ (عِلم، عالِم، معلوم، معلّم) کا ترجمہ سمجھنا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ اگر آپ کو کسی عربی لفظ کا مطلب نہیں بھی آتا، لیکن آپ کو اس کا مادہ (Root) معلوم ہے، تو آپ فوراً اندازہ لگا لیں گے کہ اس لفظ کا تعلق کس چیز سے ہے۔

اس نظام کو سمجھنے کے لیے کچھ مزید اہم اور دلچسپ باتیں درج ذیل ہیں:

مادّہ اور اوزان کا جادو

- تین حرفی بنیاد : عربی کے تقریباً 99 فیصد الفاظ تین بنیادی حروف (Root Letters) سے بنتے ہیں۔
- سانچے : (Weights) ان بنیادی حروف کو مختلف سانچوں (اوزان) میں ڈھالا جاتا ہے۔
- معنی کی تبدیلی : سانچہ بدلنے سے لفظ کا بنیادی مفہوم نہیں بدلتا، بلکہ اس کی حالت بدلتی ہے۔

ایک اور مثال: ک-ت-ب (لکھنا)

اگر آپ کو معلوم ہو کہ بنیادی مادّہ "کتابت" یا لکھنے سے متعلق ہے، تو آپ ان الفاظ کا مطلب خود بخود سمجھ جائیں گے:

- کِتاب : جو چیز لکھی گئی ہو۔
- کاتِب : لکھنے والا (Author/ Writer)
- مکتوب : جو خط یا تحریر لکھی گئی ہو۔
- مکتب : لکھنے یا پڑھنے کی جگہ (School/Office)
- کُتُب خانہ : کتابیں رکھنے کی جگہ (Library)

اصول نمبر:4

اسم، فعل اور حرف کی پہچان (عربی گرائمر کے بنیادی اجزاء)

عربی گرامر کے یہ تین بنیادی ستون ہیں۔ یہ جاننا کہ کون سا لفظ "نام" ، کون سا "کام" ہے اور کون سا "حرف" ہے، ترجمے کو بالکل درست اور باقاعدہ بناتا ہے۔ عربی زبان میں دنیا کا ہر لفظ صرف اور صرف ان تین میں سے کسی ایک زمرے (Category) میں آتا ہے۔ انہیں **"کلمہ کی اقسام "** کہا جاتا ہے۔

ان تینوں ستونوں کی تفصیلی وضاحت درج ذیل ہے:

1. اِسم (نام-Noun/Pronoun/Adjective)

وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ، چیز، صفت، یا ضمیر کے لیے استعمال ہو۔ اس کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ اس میں کوئی **زمانہ (Time/Tense)** نہیں پایا جاتا۔

مثالیں: زَیْدٌ (زید)، مَكَّةُ (مکہ)، كِتَابٌ (کتاب)، هُوَ (وہ)۔

ترجمے میں فائدہ: اسے پہچاننے سے آپ کو جملے میں کام کرنے والے (Subject) یا جس پر کام ہو رہا ہو (Object) کا پتہ چلتا ہے۔

2۔ فِعْل (کام-Verb)

وہ لفظ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، اور اس میں کوئی نہ کوئی **زمانہ** (صرف، حال، یا مستقبل) لازمی موجود ہو۔

مثالیں: كَتَبَ (اس نے لکھا- ماضی)، يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے / جائے گا- حال / مستقبل)۔

ترجمے میں فائدہ: اسے پہچاننے سے آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ ایکشن (Action) کیا ہوا ہے اور وہ کب (Past, Present, Future) ہوا ہے۔

3۔ حَرْف (ربط کے الفاظ-Particle/Preposition)

وہ لفظ جو اکیلا تو کوئی واضح معنی نہیں دیتا، لیکن جب یہ اسم یا فعل کے ساتھ ملتا ہے تو جملے کا مطلب مکمل کرتا ہے۔ یہ الفاظ کو آپس میں جوڑتا ہے۔

مثالیں: فِيْ (میں)، عَلٰی (پر)، اِلٰی (طرف)، بِ (ساتھ)۔

ترجمے میں فائدہ: یہ جملے کے مختلف حصوں کے درمیان تعلق اور سمت کو واضح کرتا ہے۔

باب سوم: چاروں اصولوں کا تفصیلی اور عملی اطلاق سورہ البقرہ کی ابتدائی سات آیات سے

پچھلے باب میں ہم نے فہمِ قرآن کے جن چار آسان اصولوں کا اجمالاً ذکر کیا تھا، آیئے اب اس باب میں ہم سورہ البقرہ کی ابتدائی سات آیات پر ان اصولوں کا تفصیلی اور عملی اطلاق کر کے دیکھتے ہیں۔ اس سے یہ بات بالکل واضح ہو جائے گی کہ ان اصولوں کی مدد سے ایک عام قاری، طالبِ علم اور استاد کس طرح آیت کا لفظ بہ لفظ ترجمہ اور مفہوم خود سمجھ سکتا ہے۔ پہلے ہم ابتدائی سات آیات کا عربی متن اور ترجمہ لکھتے ہیں اور پھر اس پر عملی مشق کرتے ہیں:

عربی متن اور آسان ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیت نمبر 1

الٓمّٓ

(یہ حروفِ مقطعات ہیں، جن کا حقیقی معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے)

آیت نمبر 2

ذٰلِکَ الۡکِتَابُ لَا رَیۡبَ ۛ فِیۡهِ ۛ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، (یہ) ڈرنے والوں (پرہیز گاروں) کے لیے ہدایت ہے۔

آیت نمبر 3

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلَاۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنَاهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ

وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

آیت نمبر 4

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

آیت نمبر 5

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے (نازل کردہ) ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (کامیابی) پانے والے ہیں۔

آیت نمبر 6

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان کے لیے برابر ہے، آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

آیت نمبر 7

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (غلاف) ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

سورہ البقرہ کی ابتدائی سات آیات کے منتخب کلمات کا اس ٹیبلر چارٹ کے ذریعے مطالعہ کرتے ہیں۔ یہ جدول آپ کو لفظ بہ لفظ ترجمہ سیکھنے اور اصولوں کو لاگو کرنے کا عملی طریقہ سکھائے گا۔

عملی مشق: چاروں اصولوں پر مبنی اجراء

اصول نمبر: 1 اردو سے مماثلت رکھنے والے الفاظ (وہ قرآنی الفاظ جو اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں)

درجِ ذیل جدول میں سورہ بقرہ کی پہلی سات آیات سے (اردو مماثلت / ہم معنی الفاظ) کا عملی اجراء پیش کیا گیا ہے:

آیت نمبر	قرآنی کلمہ	اردو میں مستعمل شکل / ہم معنی لفظ	اردو مفہوم / ترجمہ
2	الْكِتَابُ	کتاب، کتب خانہ، مکتب، مکتوب	وہ لکھی ہوئی چیز جس میں کوئی شک نہ ہو
2	رَيْبَ	رائب (شک کرنے والا)، بے ریب وریا	شک یا شبہ
2	هُدًى	ہدایت، ہادی، مہدی، ہادیِ برحق	رہنمائی یا راستہ دکھانا
2	الْمُتَّقِينَ	تقویٰ، متقی، اتقاء، اہل تقویٰ	پرہیز گار، اللہ سے ڈرنے والے
3	يُؤْمِنُونَ	ایمان، مومن، امانت، مؤمنین	یقین رکھتے ہیں / تصدیق کرتے ہیں
3	الْغَيْبِ	غیب، غائب، غیبت، عالمِ غیب	وہ چیز جو چھپی ہوئی ہو / بن دیکھی
3	الصَّلَاةَ	صلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام	نماز (خاص عبادت)
3	رَزَقْنَاهُمْ	رزق، رازق، مرزوق، رزقِ حلال	جو کچھ ہم نے انہیں دیا / روزی
3	يُنْفِقُونَ	انفاق (فی سبیل اللہ)، نفقہ، منافق	خرچ کرتے ہیں
4	بِمَا أُنْزِلَ	نزول، نازل ، منازل، تنزیل	جو کچھ اتارا گیا
4	قَبْلِكَ	قبل (پہلے)، قبل از وقت، ما قبل	آپ سے پہلے
4	الْآخِرَةِ	آخرت، آخری، مؤخر، اواخر	مرنے کے بعد کی زندگی / بعد میں آنے والی
4	يُوقِنُونَ	یقین، یقینِ کامل، متقین، ایقان	پکا بھروسہ رکھتے ہیں
5	الْمُفْلِحُونَ	فلاح، مفلح، فلاح وبہبود	کامیابی پانے والے / مراد کو پہنچنے والے
6	كَفَرُوا	کفر، کافر ، کفرانِ نعمت، تکفیر	انہوں نے انکار کیا / سچائی کو چھپایا

6	سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، سویہ	برابر ہے / یکساں ہے
6	أَنْذَرْتَهُمْ	انذار (ڈرانا)، نذیر، منذر	آپ نے انہیں ڈرایا
7	خَتَمَ	ختم، خاتمہ، اختتام، اختتامی	مہر لگادی / بند کر دیا
7	قُلُوبِهِمْ	قلب، قلوب (دل کی جمع)، انقلاب	ان کے دلوں پر
7	سَمْعِهِمْ	سمع (سننا)، سامع، سماعت، سمعی	ان کے سننے کی قوت / کانوں پر
7	أَبْصَارِهِمْ	بصارت، بصیرت، مبصر، بصر	ان کی آنکھوں پر / بینائی پر
7	عَذَابٌ	عذاب، معذب، تعذیب	سزا یا تکلیف
7	عَظِيمٌ	عظیم، عظمت، معظم، تعظیم	بہت بڑا / عالی شان

اصول نمبر:2 تکرار کے ساتھ آنے والے الفاظ (وہ الفاظ جو قرآن میں بار بار آتے ہیں)

درجِ ذیل جدول میں سورہ بقرہ کی پہلی سات آیات سے (تکرار کے ساتھ آنے والے کلمات) کا عملی اجراء پیش کیا گیا ہے:

آیت نمبر	قرآنی کلمہ	قرآن میں تکرار (تقریباً)	اردو ترجمہ / مفہوم
2	ذٰلِكَ	500 سے زائد بار	وہ / یہ (دور کے اشارے کے لیے)
2	فِيْ	1700 سے زائد بار	میں (اندر / بیچ میں)
2	لَا	1700 سے زائد بار	نہیں (انکار کے لیے)
2	هُدًى	150 سے زائد بار	ہدایت / رہنمائی
7،5	عَلٰى	1400 سے زائد بار	پر / اوپر
6, 4 ،3	الَّذِيْنَ	1000 سے زائد بار	وہ سب لوگ جو / جنھوں نے
4،3	بِـ (بِمَا)	500 سے زائد بار	ساتھ / بدلے میں / وجہ سے
4،3	مَا	2000 سے زائد بار	جو کچھ / کیا

3	مِمَّا (مِنْ + مَا)	3000 سے زائد بار	اس میں سے جو / سے
4	وَ	9000 سے زائد بار	اور (دو کلمات یا جملوں کو جوڑنے کے لیے)
4	إِلَيْكَ	100 سے زائد بار	آپ کی طرف
4	مِنْ	3000 سے زائد بار	سے / میں سے
5	أُولٰئِكَ	1000 سے زائد بار	وہی لوگ / یہ سب
5	هُمْ	400 سے زائد بار	وہ سب (جمع غائب کے لیے ضمیر)
6	إِنَّ	1500 سے زائد بار	بے شک / یقیناً
6	أَ (أَأَنْذَرْتَهُمْ)	500 سے زائد بار	کیا؟ (سوال پوچھنے کے لیے)
6	أَمْ	150 سے زائد بار	یا / یا پھر
7	بِ (أَبْصَارِهِمْ)	500 سے زائد بار	پر / ساتھ
7	وَ (وَلَهُمْ)	9000 سے زائد بار	اور / جبکہ
7	لَ (لَهُمْ)	2000 سے زائد بار	کے لیے / واسطے

اصول نمبر: 3 مادہ اور مشتقات کا فہم (ایک بنیادی لفظ سے بننے والے دیگر مختلف الفاظ)

درجِ ذیل جدول میں سورہ بقرہ کی پہلی سات آیات سے (مادہ اور مشتقات کا فہم) کا عملی اجراء پیش کیا گیا ہے:

آیت نمبر	قرآنی کلمہ	بنیادی مادہ (Root)	اسی مادے سے بننے والے دیگر مشہور مشتقات (اردو مفہوم کے ساتھ)
1	الْكِتَابُ	ک-ت-ب	کاتِب (لکھنے والا)، مکتُوب (لکھا ہوا خط)، مکتَب (اسکول / دفتر)
2	الْمُتَّقِينَ	و-ق-ی	تقویٰ (پرہیز گاری)، وِقَایَت (حفاظت)، مُتّقِی (ڈرنے والا)
3	يُؤْمِنُونَ	اَ-م-ن	اِیمان (یقین)، مُؤمِن (امن دینے والا / مصدق)، اَمَانَت (امانت)

3	الْغَيْبِ	غ-ی-ب	غَائِب (جو موجود نہ ہو)، مَغِیب (غروب ہونے کی جگہ)، غِیبَت
3	الصَّلَاةَ	ص-ل-و	مُصَلّٰے (نماز کی جگہ)، صَلَوات (نمازیں)، صَالِ (آگ میں جلنے والا)
3	رَزَقْنَاهُمْ	ر-ز-ق	رِزْق (روزی)، رَازِق (روزی دینے والا)، مَرْزُوق (جسے رزق دیا گیا)
3	يُنْفِقُونَ	ن-ف-ق	اِنْفَاق (خرچ کرنا)، نَفَقَہ (خرچ)، مُنَافِق (جس کے دل وزبان میں سرنگ ہو)
4	أُنْزِلَ	ن-ز-ل	نُزُول (اترنا)، نَازِل (اترنے والا)، مَنْزِل (اترنے کی جگہ)
4	الْآخِرَةِ	اَ-خ-ر	آخِر (سب سے پیچھے)، مُؤَخَّر (پیچھے کیا ہوا)، اَوَاخِر (آخری ایام)
4	يُوقِنُونَ	ی-ق-ن	یَقِین (پکا بھروسہ)، مُوقِن (یقین کرنے والا)، اِیْقَان (یقین دلانا)
5	الْمُفْلِحُونَ	ف-ل-ح	فَلَاح (کامیابی)، مُفْلِح (کامیاب ہونے والا)، فَلَّاح (کسان / زمین پھاڑنے والا)
6	كَفَرُوا	ک-ف-ر	کَافِر (انکار کرنے والا / چھپانے والا)، کُفْر (انکار)، کَفَّارَہ (مٹانے والا)
6	أَأَنْذَرْتَهُمْ	ن-ذ-ر	نَذِیر (ڈرانے والا)، اِنْذَار (ڈرانا)، نَذْر (ماننا / ڈر کا باعث)
7	خَتَمَ	خ-ت-م	خَاتَم (انگوٹھی / مہر)، خَاتِمَہ (آخر)، اِخْتِتَام (پایانِ کار)
7	قُلُوبِهِمْ	ق-ل-ب	قَلْب (دل / بدلنے والی چیز)، اِنْقِلَاب (الٹ پلٹ ہونا)، تَقْلِیب (پھیرنا)
7	سَمْعِهِمْ	س-م-ع	سَامِع (سننے والا)، سَمَاعَت (قوتِ سماعت)، مَسْمُوع (جو سنا گیا)
7	أَبْصَارِهِمْ	ب-ص-ر	بَصَر (آنکھ)، بَصَارَت (بینائی)، بَصِیرَت (دل کی آنکھ / دانا)
7	عَظِيمٌ	ع-ظ-م	عَظْمَت (بڑائی)، مُعَظَّم (جس کی تعظیم کی جائے)، تَعْظِیم (عزت کرنا)

اصول نمبر:4 اسم، فعل اور حرف کی پہچان (عربی گرائمر کے بنیادی اجزاء)

درجِ ذیل جدول میں سورہ بقرہ کی پہلی سات آیات سے (اسم، **فعل** اور حرف کی پہچان) کا عملی اجراء پیش کیا گیا ہے:

آیت	قرآنی کلمہ	گرامر کی	کلمہ کی پہچان (علامت / وجہ)	اردو ترجمہ

نمبر		قسم		
1	الْكِتَابُ	اسم	شروع میں "الْ "(الف لام) کا ہونا اور یہ ایک نام ہے	یہ کتاب
2	فِيْ	حرف	یہ اکیلا مستقل معنی نہیں دیتا، اسم کو جوڑتا ہے	میں / کے اندر
2	لَا	حرف	نفی (انکار) کا کلمہ ہے، جو اسم یا فعل سے پہلے آتا ہے	نہیں
2	رَيْبَ	اسم	یہ ایک کیفیت کا نام ہے اور اس پر زبر (لا نفی جنس کا اسم) ہے	کوئی شک
2	هُدًى	اسم	لفظ کے آخر میں پوشیدہ تنوین (دو زبر) کی آواز ہے	ہدایت ہے
2	لِلْمُتَّقِينَ	اسم	شروع میں حرفِ جر "لِ- " ہے اور آخر میں "يْنَ "(جمع کی علامت) ہے	پرہیز گاروں کے لیے
3	يُؤْمِنُونَ	فعل	شروع میں علامتِ مضارع "يَ- " اور آخر میں "وْون("کام کا زمانہ ہے)	وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں
3	عَلَى	حرف	یہ حرفِ جر ہے جو اسم کے اوپر آنے کے معنی دیتا ہے	پر / اوپر
3	رَزَقْنَاهُمْ	فعل	یہ فعلِ ماضی ہے جس میں "نا "(ہم نے) اور "ہُمْ "(انہیں) کی ضمیریں ہیں	جو رزق ہم نے انہیں دیا
3	يُنْفِقُونَ	فعل	شروع میں "يَ- " اور آخر میں "وْون) "مضارع یعنی حال / مستقبل کا زمانہ(	وہ خرچ کرتے ہیں
4	أُنْزِلَ	فعل	یہ فعلِ ماضی مجہول (Past Passive) کا سانچہ ہے	جو اتارا گیا
4	مِنْ	حرف	یہ حرفِ جر ہے جو ابتدا یا شروعات کو ظاہر کرتا ہے	سے / میں سے
4	قَبْلِكَ	اسم	یہ مضاف (پہلے) ہے اور اس کے ساتھ "كَ "(آپ) کی ضمیر لگی ہے	آپ سے پہلے
5	أُولَٰئِكَ	اسم	یہ اسمِ اشارہ (Demonstrative Pronoun) ہے جو دور کے لیے ہے	وہی لوگ
5	الْمُفْلِحُونَ	اسم	شروع میں "الْ " ہے اور آخر میں جمع کی علامت "وْون " ہے	کامیابی پانے والے ہیں

6	إِنَّ	حرف	یہ حروفِ مشبہ بالفعل میں سے ہے جو تاکید کے لیے آتا ہے	بے شک
6	كَفَرُوا	فعل	یہ فعلِ ماضی (Past Tense) ہے اور آخر میں واوِ جمع "وُا" ہے	انہوں نے کفر کیا
6	أَنْذَرْتَهُمْ	فعل	یہ فعلِ ماضی (آپ نے ڈرایا) اور "ہُمْ" (انہیں) کا مجموعہ ہے	آپ نے انہیں ڈرایا
7	خَتَمَ	فعل	یہ فعلِ ماضی (Past) کا بنیادی واحد مذکر غائب کا سانچہ ہے	مہر لگا دی
7	عَذَابٌ	اسم	اس لفظ کے آخر میں واضح تنوین "ٌ" (دو پیش) موجود ہے	ایک بڑا عذاب

درجِ ذیل جدول میں سورہ بقرہ کی پہلی سات آیات سے تمام اصولوں پر مبنی جامع اور منظم عملی اجراء چارٹ پیش کیا گیا ہے:

چار اصولوں کا عملی اجراءِ چارٹ (سورہ البقرہ: آیات ۱تا۷)

آیت نمبر	قرآنی کلمہ	اصول۱: اردو مماثلت / ہم معنی لفظ	اصول۲: تکرارِ الفاظ (قرآن میں کثرت)	اصول۳: مشتقات (بنیادی مادہ اور خاندان)	اصول۴: گرائمر پہچان (اسم / فعل / حرف) اور علامت
1	**ذٰلِكَ**	—	500 سے زائد بار	—	**اسم** (اسمِ اشارہ دور کے لیے)
2	**الْكِتٰبُ**	کتاب، کتب خانہ، مکتب، مکتوب	230 سے زائد بار	(ک-ت-ب) کاتب، مکتوب	**اسم** (شروع میں "**ال** " ہے)
3	**لَا**	—	1700 سے زائد بار	—	**حرف** (حرفِ نفی / نہیں)
4	**رَيْبَ**	رائب (شک کرنے والا)، بے ریب وریا	کل 17 بار	(ر-ی-ب) رائب	**اسم** (اسمِ نفی جنس)
5	**هُدًى**	**ہدایت**، ہادی، رہنمائی	150 سے زائد بار	(ہ-د-ی) ھدایت، ھادی	**اسم** (آخر میں الف مقصورہ)
6	**لِّلْمُتَّقِيْنَ**	**تقویٰ**، متقی، پرہیزگار	کل 49 بار	(و-ق-ی) وقایہ، تقویٰ	**اسم** (شروع میں حرفِ جار "**لِ** " ہے)
7	**الَّذِيْنَ**	—	1000 سے زائد بار	—	**اسم** (اسمِ موصول / وہ لوگ جو)
8	**يُؤْمِنُوْنَ**	ایمان، مومن، امانت، مؤمنین	قرآن میں 87 سے زائد بار آمد	(أ-م-ن) امن، ایمان، امانت	**فعلِ مضارع** (شروع میں "**ی**"، آخر

					میں **"وَنَ "**)
9	**بِالۡغَیۡبِ**	**غائب** ہونا، غیب کا علم	کل 49 بار	(غ-ی-ب) غیب، غائب	**اسم** (شروع میں حرف **"بِ "** اور **"ال "** ہے)
10	**الصَّلٰوۃَ**	**صلوٰۃ** و سلام، نماز	کل 67 بار	(ص-ل-و) صلوٰۃ	**اسم** (شروع میں **"ال "** ہے)
11	**رَزَقۡنٰهُمۡ**	**رزق**، روزی روٹی	143 کل بار	(ر-ز-ق) رازق، مرزوق	**فعلِ ماضی** (رَزَقۡنَا= ہم نے رزق دیا)
12	**یُنۡفِقُوۡنَ**	**انفاق** فی سبیل اللہ، نفقہ	کل 111 بار	(-ف-ق) نفقہ، انفاق	**فعلِ مضارع** (شروع میں **"ی"**، آخر میں **"وَنَ"**)
۱۳	**الۡاٰخِرَۃِ**	(**آخرت**) مرنے کے بعد کی زندگی	کل 115 بار	(أ-خ-ر) مؤخر، تاخیر	**اسم** (شروع میں **"ال "** ہے)
14	**یُوۡقِنُوۡنَ**	یقین، پکا بھروسہ	کل 11 بار	(-ق-ن) یقین، متقین	**فعلِ مضارع** (شروع میں **"ی"**، آخر میں **"وَنَ"**)
15	**الۡمُفۡلِحُوۡنَ**	فلاح و بہبود، کامیابی	کل 13 بار	(ف-ل-ح) فلاح، مفلح	**اسم** (شروع میں **"ال "** ہے)
16	**کَفَرُوۡا**	**کفر**، کافر، انکار کرنا	کل 326 بار	(ک-ف – ر) کافر، کفران	**فعلِ ماضی** (آخر میں جمع کی علامت

					"وُا ")
17	سَوَآءٌ	**مساوی**، برابر، سوا	کل 27 بار	(س-و-ی) مساوات، سوی	**اسم** (آخر میں تنوین " ٌ " ہے)
18	ءَأَنْذَرْتَهُمْ	**انذار** (ڈرانا)، نذیر	کل 2 بار	(ن-ذ-ر) نذر، نذیر، انذار	**فعلِ ماضی** (آخر میں ماضی کی ضمیر "**تَ** " ہے)
19	خَتَمَ	**ختم** کرنا، مہر لگانا	کل 3 بار	(خ-ت-م) خاتم، خاتمہ	**فعلِ ماضی** (مانۂ ماضی پایا جارہا ہے)
20	قُلُوْبِهِمْ	**قلب** (دل)، انقلابِ قلب	کل 71 بار	(ق-ل-ب) قلب، مقلوب	**اسم** (مضاف ہونے کی وجہ سے)
21	سَمْعِهِمْ	قوتِ **سماعت**، سننا	کل 2 بار	(س-م-ع) سامع، مسموع	**اسم** (مضاف ہونے کی وجہ سے)
22	أَبْصَارِهِمْ	**بصارت** (بینائی)، بصیرت	کل 15 بار	(ب-ص-ر) بصیرت، بصیر	**اسم** (مضاف ہونے کی وجہ سے)
23	عَذَابٌ	(عذاب) سزا	300 سے زائد بار	(ع-ذ-ب) عذاب	**اسم** (آخر میں تنوین "ٌ" ہے)
24	عَظِيْمٌ	عظیم الشان، بڑا رتبہ	کل 107 بار	(ع-ظ-م) **عظمت**، معظم	**اسم** (آخر میں تنوین "ٌ")

باب چہارم: عملی مشقیں(Workbook)

یہ باب اس کتاب کا عملی حصہ ہے۔ اس کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ طلبہ اور اساتذہ نے پچھلے ابواب میں بیان کیے گئے چار اصولوں کو کس حد تک سمجھا ہے۔ یہ مشقیں اسکولز، کالجز اور مدارس کے امتحانی معیار کو مدنظر رکھ کر تیار کی گئی ہیں۔

مشق نمبر 1: اردو سے مماثلت رکھنے والے الفاظ (اصول ۱)

سوال : درج ذیل قرآنی الفاظ کے سامنے ان کا اردو متبادل لفظ یا وہ اردو لفظ لکھیں جس میں یہ مادہ استعمال ہوتا ہے، اور پھر اس کا آسان ترجمہ لکھیں:

نمبر	قرآنی کلمہ	اردو استعمال / ہم معنی لفظ	کلمے کا آسان ترجمہ
1	**يَوْم**	مثال: یومِ آزادی / روزمرہ	دن
2	**نُور**	______	______
3	**جَاهِل**	______	______
4	**ظُلْم**	______	______
5	**مَوْت**	______	______

مشق نمبر 2: تکرار والے الفاظ اور ضمائر (اصول ۲)

سوال : یہ کلمات قرآنِ مجید میں سینکڑوں بار دہرائے جاتے ہیں۔ کالم الف میں دیے گئے کلمات کو کالم ب میں موجود درست ترجمے سے لکیر کھینچ کر ملائیں(Match the Following) :

کالم الف(قرآنی کلمات)	کالم ب(درست ترجمہ)
هُوَ	بیشک
فِي	اور
إِنَّ	وہ(ایک مرد)
وَ	سے / کمپیوٹر کی زبان میں(From)
مِنْ	میں / اندر(Inside)

مشق نمبر3:مشتقات کا فہم(اصول ۳)

سوال : آپ کو ایک بنیادی مادہ (Root Word) دیا جا رہا ہے۔اس مادے سے بننے والے دیگر قرآنی الفاظ کا مفہوم اردو کی مدد سے واضح کریں:

- **بنیادی مادہ :س–ج–د** 　　جس کا بنیادی مفہوم ہے "جھکنا یا سجدہ کرنا"

1. سَجَدَ (فعلِ ماضی)← 　　اس کا ترجمہ ہو گا :

____

2. سَاجِد (اسمِ فاعل)← 　　اردو میں ہم کہتے ہیں ساجد، یعنی :

____

3. مَسْجِد (اسمِ مکان)← 　　وہ جگہ جہاں :

____

مشق نمبر4:اسم، فعل اور حرف کی پہچان(اصول ۴)

سوال : درج ذیل قرآنی جملے میں سے اسم، فعل اور حرف کو الگ الگ خانوں میں لکھیں اور بریکٹ میں اس کی علامت بھی بتائیں:

جملہ : قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے)

- **اسم (Noun):** ________________ علامت ________________
- **فعل (Verb):** ________________ علامت ________________
- **حرف(Particle):** ________________

مشق نمبر5: کثیر الانتخابی سوالات(MCQs)

ہدایت : درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں یا ٹک (✓) کا نشان لگائیں:

1. **لفظ "اَلۡحَمۡدُ" کے شروع میں "ال" آنا کس چیز کی علامت ہے؟**
   - (الف) فعل کی
   - (ب) اسم کی
   - (ج) حرف کی

2. **قرآنی کلمہ "لَا" کا مطلب کیا ہے جو قرآن میں ۱۷۰۰ سے زائد بار آیا ہے؟**
   - (الف) ہاں
   - (ب) بیشک
   - (ج) نہیں

3. **مادہ (ع-ل-م) سے بننے والا لفظ "عَالِم" گرائمر کی رو سے کیا ہے؟**
   - (الف) جاننے والا (اسمِ فاعل)

- (ب) جسے جانا گیا(اسمِ مفعول)
- (ج)ایک فعل

اساتذہ کے لیے تدریسی ہدایات(Classroom Guide)

1. **روزانہ کا ہوم ورک :** اساتذہ بلیک بورڈ پر سورہ البقرہ یا کسی بھی سورت کی ایک آیت لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ اس ورک بک کے چاروں اصول اس پر لاگو کر کے دکھائیں۔
2. **کمپیوٹر سائنس کا استعمال:** (مؤلف کی خصوصی تجویز) اساتذہ طلبہ کو انٹرنیٹ پر موجود قرآنی کارپس (Corpus) ایپس استعمال کرنے کی ترغیب دیں، جہاں وہ کسی بھی لفظ پر کلک کر کے اس کا مادہ (Root Word) اور گرائمر خود دیکھ سکیں۔

اختتامیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَوَّلًا وَآخِرًا، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بے حد احسان اور شکر ہے جس نے اس ناچیز کو اپنے لاریب کلام کی تفہیم کے لیے ایک ادنیٰ سی کاوش **"کلیدِ مطالعۂ قرآن "** پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد یہ واضح کرنا تھا کہ قرآنِ حکیم کو سمجھنا اور اس کے آفاقی پیغام سے رہنمائی حاصل کرنا کوئی ناممکن یا انتہائی کٹھن کام نہیں ہے۔ اللہ رب العزت نے خود اس کتابِ ہدایت کو سمجھنے کے لیے آسان فرمایا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں جن **چار آسان اصولوں** (اردو مماثلت، تکرارِ الفاظ، مشتقات کا فہم، اور اسم، فعل و حرف کی پہچان) کا ذکر کیا ہے، وہ دراصل وہ چابیاں ہیں جو ایک عام اردو دان طالبِ علم اور استاد کے لیے فہمِ قرآن کے بند دروازوں کو کھولتی ہیں۔

موجودہ ڈیجیٹل اور آئی ٹی (IT) کے دور میں، جہاں معلومات کا سیلاب ہے، وہیں الحاد اور فکری انتشار جیسے چیلنجز بھی سر اٹھا رہے ہیں۔ ایسے دور میں اسکولز، کالجز کے نوجوانوں اور مدارسِ دینیہ کے مبتدی طلبہ کا قرآنِ مجید کے ساتھ گہرا اور شعوری تعلق قائم ہونا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ جب تک ہم کتابِ الٰہی کو سمجھیں گے نہیں، ہم اس پر عمل کرنے اور اسے دنیا بھر میں پھیلانے کے قابل نہیں ہو سکتے۔

میں اپنے تمام محترم اساتذہ کرام کا شکر گزار ہوں جن کی علمی سرپرستی نے میرے شعور کو جلا بخشی، اپنے شفیق والدین کا ممنون ہوں جن کی دعائیں میرا اثاثہ ہیں، اور اپنے مخلص رفقائے کار کا شکر گزار ہوں جن کے تعاون سے یہ سفر ممکن ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادنیٰ سی علمی خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اسے ہم سب کے لیے توشۂ آخرت اور ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

محمدؐ طیب

مراجع ومصادر

اس کتاب کی تیاری اور اصولوں کی تدوین میں درج ذیل مستند دینی کتب، تفاسیر اور لغوی مراجع سے استفادہ کیا گیا ہے:

1. **القرآن الکریم**
2. **تفسیر معارف القرآن** — مفتی محمد شفیع عثمانیؒ
3. **تفہیم القرآن** — سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
4. **تیسیر القرآن (آسان عربی گرامر اور لغت)** — مستند تعلیمی مراجعِ مدارس
5. **مفردات الفاظ القرآن** — امام راغب اصفہانیؒ
6. **القاموس الوحید (عربی اردو لغت)** — مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانویؒ
7. **قرآنی کلمات کا شماریاتی خاکہ** — **(Statistical Analysis of Quranic Corpus)** مستند ڈیجیٹل قرآنی ڈیٹا بیس (علمی معاونت برائے آئی ٹی اطلاقات)

کلیدِ مُطالعَۃِ قُرآن

کتاب کا تعارف

کیا قرآنِ مجید کو بغیر طویل عربی کورسز کے براہِ راست سمجھنا ممکن ہے؟

جی ہاں! زیرِ نظر کتاب " کلیدِ مطالعہ قرآن " اسی سوال کا ایک آسان اور عملی جواب ہے۔ یہ کتاب روایتی اور مشکل عربی گرائمر کی ابحاث میں الجھے بغیر، عام قاری کو ایسے چار آسان اصول فراہم کرتی ہے، جن کے ذریعے قرآنِ پاک کا متن خود بخود واضح ہونے لگتا ہے۔ چونکہ اردو زبان کا عربی سے گہرا تعلق ہے، اس لیے یہ کتاب قاری کو یہ شعور دیتی ہے کہ وہ پہلے سے کتنے ہزاروں قرآنی الفاظ کا ترجمہ جانتا ہے۔

یہ کاوش عصری تعلیمی اداروں (اسکولز و کالجز) کے طلبہ و اساتذہ اور مدارسِ دینیہ کے مبتدیوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس میں سورہ البقرہ کی ابتدائی آیات کی روشنی میں اصولوں کا عملی اجراءِ چارٹ اور خود کار جائزہ کے لیے ایک مکمل ورک بک شامل کی گئی ہے، جو ترجمہ قرآن سیکھنے کے سفر کو انتہائی تیز رفتار اور دلکش بنا دیتی ہے۔ آیئے، ان چار چابیوں کے ذریعے فہمِ قرآن کے بند دروازوں کو کھولیں اور کلامِ الٰہی سے اپنا تعلق شعوری بنیادوں پر استوار کریں۔

مصنف

ایم ایس کمپیوٹر سائنس

دراسات دینیہ ﴿وفاق المدارس العربیہ پاکستان﴾

سسٹم ایڈمنسٹریٹر، پشاور ماڈل ڈگری کالجز